السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ادارہ کی معلمات گروپ کی صورت میں تبلیغ کےلئے بیرون شہر جاتی ہیں، بعض دفعہ دوردراز شہروں میں تبلیغی دورہ ہوتا ہے، ان کے ساتھ دوتین مبلغات کے محرم بھی ہوتے ہیں، کیاایسے حالات میں دوسری مبلغات کاان کے ساتھ جانا شرعاًجائز ہے؟ براہِ کرم اولین فرصت میں فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام کی تبلیغ ہر مردوزن پر فرض ہے لیکن اس کےلئے یہ ضروری ہے کہ شریعت کا کوئی دوسرا ضابطہ مجروح نہ ہو، اسلام نے عورت کی پاکدامنی اوراس کی عزت وناموس کی حفاظت کی خاطر دوران سفر محرم کی شرط لگائی ہے، تاکہ اس صنف نازک کو شہوانی اغراض اور غلط مقاصد سے محفوظ رکھا جاسکے۔ محرم کی معیت کی شرط، اس لئے رکھی ہے تاکہ وہ دوران سفر اس عورت کی معاونت کرسکے، اس لئے شرعی طورپر محرم کے بغیر عورت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔'' [صحیح بخاری، الجہاد:٣٠٠٦]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! میں نے توفلاں جنگ میں شریک ہونے کےلئے اپنا نام لکھوادیا ہے جبکہ میری بیوی کا حج پر جانے کا پروگرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جنگ میں شریک ہونے کے بجائے تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ۔'' [حوالہ مذکورہ]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مجاہد کو جنگ میں نہ جانے کا حکم دیا اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کےلئے دوران سفر محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے، حالانکہ صحابی جنگ میں شرکت کےلئے اپنا نام لکھوا چکے تھے، پھر عورت کا سفر بھی حج جیسی عظیم عبادت کےلئے تھا جو یقیناً عورتوں کےلئے باہر تبلیغ کرنے سے کم تر نہیں ہے، اس کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ ''وہ جہاد کو چھوڑ دے اوراپنی بیوی کے ہمراہ حج پر جائے'' اس سے اس مسئلہ کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ ہمارے نزدیک عورتوں کا گروپ کی صورت میں دوسرے شہروں میں تبلیغ کےلئے باہر جانا جائز نہیں ہے، اگرچہ ایک کا محرم ساتھ ہو۔ ہاں! جن کے محرم ساتھ ہیں وہ اپنے خاوند یا سرپرست کی اجازت سے بیرون شہر یا دوسرے شہروں میں تبلیغ کےلئے جاسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ اہل علم نے محرم کےلئے پانچ شرائط کا پایا جانا ضروری قرار دیا ہے:

1۔ مرد ہو۔ 2۔ مسلمان ہو۔ 3۔ عاقل ہو۔ 4۔ بالغ ہو۔

5۔ وہ اس عورت کےلئے ابدی طورپر حرام ہو۔

مثلاً والد، بیٹا، بھائی، چچا، سسر، والدہ کا خاوند اور رضاعی بھائی وغیرہ اور جن رشتہ داروں سے وقتی طورپر نکاح حرام ہے، مثلاً: بہنوئی، پھوپھا اور خالو وغیرہ وہ اس طرح کے محرم نہیں ہوسکتے، اسی طرح عورت کا دیور، اس کا چچا زاد اور ماموں زاد بھی اس کا محرم نہیں ہوسکے گا، لہٰذا ان کے ساتھ بھی عورت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ یاد رہے کہ مدرسہ کا ناظم اگر عمر رسیدہ اور بزرگ ہو تو بھی معلمات اور مبلغات کے ساتھ تبلیغی دورہ پر نہیں جاسکتا، اِلّا یہ کہ مبلغہ یا معلمہ اس کی بیٹی یا بہن ہو جس کے ساتھ اس کا نکاح نہیں ہوسکتا، الغرض ہمارے ہاں یہ عام طورپر وبا ہے کہ مبلغات مدرسہ کی گاڑی میں غیر محرم ڈرائیور کے ساتھ سفر کرتی ہیں اور صرف ایک دو مبلغات کے محرم ہوتے ہیں ایسا کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ ایسی تبلیغ سے کیا حاصل ہوگا جس سے عورت کی پردہ داری مجروح ہوتی ہو یا اسلام کے دوسرے ضابطے پامال ہوتے ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:436